اخبار الجامعہ

# ایک دیا اور بجھا اور بڑھی تاریکی ۔۔۔

# مدیر جامعہ ابی بکر کراچی پروفیسر ظفر اللہ کا سانحہ ارتحال

گذشتہ ماہ رحیم یار خان کے قریب ایک المناک حادثے میں جماعت اہل حدیث کی مشہور شخصیت جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کے مدیر اور کراچی یونیورسٹی میں شعبہ اسلامیات کے سربراہ پروفیسر محمد ظفر اللہ اپنے دو بیٹوں، ایک ہمشیرہ اور بھانجے کے ہمراہ موقع پر اللہ کو پیارے ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون ۔۔۔

مرحوم اپنے دورہ پنجاب میں مانسرہ میں قائم تحریک المجاہدین کے تربیتی کیمپ میں شرکت کی۔ واپسی پر لاہور سے جامعہ ابی بکر کے لئے نئی کار خرید کر اسی میں کراچی جارہے تھے کہ رحیم یار خان کے قریب ایک موٹر سائیکل کو بچاتے ہوئے گاڑی پر قابو نہ رکھ سکے اور گاڑی ایک درخت کے ساتھ ٹکرا گئی حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ گاڑی میں سوار پانچوں افراد موقع پر جاں بحق ہوگئے۔ مرحوم اس خود وقت ڈرائیونگ کررہے تھے جب کہ ان کا بھانجا ڈرائیور بھی ان کے ہمراہ تھا۔

مرحوم کی جماعت اہل حدیث کے لئے گرانقدر خدمات تھیں وہ اپنی ذات میں خود انجمن تھے۔ انتہائی ملنسار اور منکسر المزاج تھے نہایت اپنائیت اور عاجزی سے ہر ایک کو ملتے۔ ہر وقت جماعت اہل حدیث اور اہل حدیث تعلیمی اداروں کی ترویج و ترقی کے بارے میں فکر مند رہتے۔ جامعہ ابی بکر کے علاوہ کراچی کے مضافات میں ایک بڑی شاہراہ پر، ۲۰۰ ایکڑ پر مشتمل ایک بہت بڑا تعلیمی اور رفاہی پراجیکٹ خود اپنی نگرانی تعمیر کرارہے تھے انکی وفات سے ان اداروں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ مگر امید کامل بھی ہے اور اللہ کے حضور دعاگو بھی ہیں۔ کہ حق تعالی ان تعلیمی اداروں کو تاقیامت قائم ودائم رکھے اور ان کی خدمات اور صدقات جاریہ کو ہمیشہ جاری رکھے۔ یقیناً ان کے خاندان کے لئے یہ بہت بڑا سانحہ ہے ہماری دعا ہے اللہ تعالی انکے بیٹوں اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور انکی وفات کے بعد ان کے کاندھوں پر جو عظیم ذمہ داری آن پڑی ہے اللہ تعالی انہیں عہدہ برآ ہونے کی توفیق دے اور اللہ تعالی مرحوم کی لغزشوں، کوتاہیوں اور دیگر صغیرہ و کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور انکی نیکیوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔۔۔

جب یہ حادثہ ہوا تو رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب بیرون ملک دورے پر تھے وہاں انہوں نے یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی اور دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ جبکہ جامعہ علوم اثریہ میں اس خبر پر فضا انتہائی سوگوار ہوگئی۔ اور تمام طلباء اور اساتذہ ایک دوسرے سے افسوس کرنے لگے۔ جامعہ میں اس سانحہ کی خبر برادر مکرم جناب احمد شاکر صاحب مدیر مسئول ہفت روزہ الاعتصام اور مدیر مکتبہ سلفیہ کی معرفت پہنچی مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے مرحوم کے جنازہ میں شرکت کا حتمی فیصلہ بھی کرلیا اور پروگرام بھی بن گیا مگر عین موقع پر بعض ناگزیر مصروفیات کی بناء پر جنازہ میں شرکت سے محروم رہ گئے۔ جس کا جہلم کی جماعت اور جامعہ کو ہمیشہ قلق رہے گا۔